تعلقات عامہ دفتر   جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 6, 2025

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پیرامیڈیکل سائنسز میں حالیہ پیش رفتوں کے موضوع پر دوروزہ قومی سمینار کی میزبانی کی

دین دیال اپادھیائے کوشل کیندر (ڈی ڈی یو کے کے) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'پیرامیڈیکل سائنسز حالیہ پیش رفتوں' کے موضوع پر کامیابی کے ساتھ اپنا پہلا دوروزہ قومی سمینار مورخہ تین اور چار فروری دو ہزار پچیس کو منعقد کیا جس میں ممتاز ہیلتھ کیئر ماہرین، علمی ہستیاں اور محققین ایک ساتھ ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوئے۔ ملک بھر سے تقریباً تین سو مندوبین نے سمینار میں شرکت کی جو پیرامیڈیکل سائنسز، ہیلتھ کیئر ٹکنالوجی اور ابھرتے طبی رجحانات میں جدید تر پیش رفتوں پر تبادلہ خیال کا ایک بیش قیمت پلیٹ فارم تھا۔

سمینار کا افتتاح تلاوت کلام پاک اور ڈی ڈی یو کے کے، جامعہ کے طلبہ کی ترانۂ جامعہ کی نغمہ سرائی سے ہوا جس کے بعد ڈاکٹر عالیہ مفتی (سمینار کنوینر) نے مہمانان اور شرکا کا پرخلوص خیر مقدم کیا۔ مہمان خصوصی پروفیسر کے۔ پی کچھر (سابق صدر، اے آئی آئی ایم ایس) کلیدی خطبہ کے مقرر پروفیسر اسد۔ یو۔ خان (ڈائریٹر، آئی قیو اے سی، اے ایم یو) اور سرپرست پروفیسر زاہد اشرف (ڈین، فیکلٹی، لائف سائنس، جامعہ ملیہ اسلامیہ) سمیت معزز مندوبین کی خدمت میں مومنٹو پیش کیے گئے۔

پروفیسر جاوید اے۔ خان (ڈائریکٹر، ڈی ڈی یو کوشل کیندر، جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے اپنی استقبالیہ تقریر میں ڈی ڈی یو کوشل کیندر کی حصولیابیوں اور وراثت کو اجاگر کیا، پروفیسر زاہد اشرف نے جامعہ کی جدید ترین سہولیات کو تفصیل سے بیان کیا۔ پروفیسر اسد۔ یو۔ خان نے اپنے کلیدی خطبے میں آج کے دور میں ہیلتھ کیئر میں پیرامیڈیکل سائنسز کے بڑھتے رول کو واضح کیا۔ پروفیسر کے۔ پی۔ کچھر نے مریضوں کی نگہ داشت کے سلسلے میں روحانی صحت کے سلسلے میں فکر انگیز باتوں سے سامعین کو متاثر کیا۔

پہلے سیشن کا مرکزی خیال 'ہیلتھ کیئر میں نئے نئے چیلنجز' تھا جس کی صدارت پروفیسر امن جیراجپوری نے کی۔ پروفیسر اسد۔ یو۔ خان نے 'گلوبل ایمرجینس آف اے ایم آر: وہاٹ ٹو ڈو؟' کے موضوع پر دلچسپ تقریر کی۔ ڈاکٹر حامد اشرف (جے این ایم سی، علی گڈھ) نے 'اوورویو آف ٹکنالوجی ان ڈائبیٹیس: اٹس ٹریٹمنٹ اینڈ کیئر' کے موضوع پر کارآمد باتیں بتائیں۔

دوسرے سیشن کا مرکزی خیال 'ایڈوانسمنٹ ان کارڈیولوجی اینڈ پیتھولوجی' تھا جس کی صدارت پروفیسر محمد سلیم نے کی۔ ڈاکٹر عباد کاں (اسٹیفن جوزیف اسپتال، غازی آباد) نے اپنا پرزینٹیشن 'فرنٹ لائن ہیروز ان ہیلتھ کیئر اینڈ ایمرجنسی کیئر: رول آف پیرامیڈیکس اینڈ چیلنجز' کے موضوع پر پیش کیا۔ پروفیسر زیبا جیراجپوری (ایچ آئی ایم ایس آر، نئی دہلی) نے 'اے۔ آئی ان

ڈیجیٹل پیتھولوجی‘ کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔

تیسرا اجلاس ’انوویشنز ان نیرومو ڈولیشن اینڈ انیس تھیسیا‘ کے مرکزی موضوع پر تھا جس کی صدارت پروفیسر تنویر احمد نے کی۔ پروفیسر سومن جین (اے آئی آئی ایم ایس، نئی دہلی) نے ’نیورانسائٹس ان ٹو نان انویزیو نیورومو ڈولٹری ٹکنیکس‘ کے موضوع پر دلچسپ گفتگو کی۔ ڈاکٹر ندیم رضا (جے این ایم سی، اے ایم یو) نے ’پیرامیڈیکس ان انیس تھیسیا اینڈ کریٹیکل کیئر: پیلرز آف پریسزن اینڈ پیشینٹ سیفٹی‘ پر زور دیا۔ تیسرے اجلاس کے بعد مندوبین کے پیش کردہ اشتہارات کا پروفیسر ایس منصور علی، ڈاکٹر امت ورما، ڈاکٹر زبیر، محمد صدام اور ڈاکٹر ایم۔ عرفان قریشی پر مشتمل ججوں کی ٹیم نے جائزہ لیا۔

سمینار کے دوسرے دن کا آغاز پروگرام کی کنو ینز ڈاکٹر صبا رحمان کے پرجوش استقبال سے ہوا۔ چوتھا سیشن ’انوویشن ان ہیئر نگ ٹکنالجیز‘ کے مرکزی موضوع تھا جس کی صدارت پروفیسر مریم سردار نے کی۔ ڈاکٹر محمد شمیم انصاری (اے وائی جے این آئی ایس ایچ ڈی، ممبئی) نے ایسے افراد جو سماعت میں نقص کے مسئلے سے دوچار ہیں ان کے لیے سماعت کے آلات میں نئی اور جدید پیش رفتوں پر اہم اور معنی خیز گفتگو کی۔

سمینار کا پانچواں اور چھٹا اجلاس ’اورل پرزینٹیشن بائی بڈنگ ہیلتھ پروفیشنلز اکراس انڈیا‘ کے مرکزی خیال پر تھا جس کی صدارت پروفیسر قیو۔ ایم۔ رضوان الحق اور ڈاکٹر کاشف علی نے کی۔ ان اجلاسوں میں شرکائے پروگرام کی طرف سے پندرہ مقالے اور پرزنٹیشن پیش کیے گئے۔

قابل ذکر ہے کہ دوروزہ سمینار پیرامیڈیکل سائنسیز میں حالیہ پیش رفتوں پر تبادلہ خیال کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم تھا جس نے ہیلتھ کیئر ماہرین، علمی شخصیات اور طلبہ کے درمیان معلومات کے تبادلے اور اشتراک کو فروغ دینے کا کام کیا۔

سمینار نے متعلقہ شعبے میں ہورہی حالیہ پیش رفتوں پر بامعنی غوروخوض کی راہیں ہموار کرنے کے ساتھ طبی تعلیم اور مریضوں کی نگہ داشت سے متعلق اختراعیت اور بین علومی مذاکرات کی حوصلہ افزائی کا کام کیا۔ تعلیمی اجلاسوں کے بعد ڈی ڈی یو کوشل کیندر، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے باصلاحیت طلبہ نے خوب صورت ثقافتی پروگرام پیش کیے۔ تہذیبی وثقافتی پروگراموں میں طلبہ کے مظاہروں سے ان کی محنت، خلوص، تخلیقیت آشکار ہورہی تھی جس سے پروگرام میں جشن کا سا ماحول پیدا ہوگیا۔

سمینار کا اختتام تقسیم انعامات کی تقریب پر ہوا جس میں تقریری اور پوسٹر کے پرزنٹیشن کے فاتحین کی عزت افزائی کی گئی۔ اخیر میں سمینار کے کنو ینز نے مقررین، مندوبین کے ساتھ ساتھ سمینار کے کامیاب انعقاد کے لیے منتظمہ کمیٹی کی کوششوں کا شکریہ ادا کیا جس کے بعد پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا گیا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی